رسائل و مسائل

میری والدہ کی عمر ۶۵ برس ہے۔ ان کی حج پر جانے کی بہت تمنا تھی۔ اس دفعہ میں نے ان کے لیے درخواست دے دی۔ درخواست دینے کے بعد والد صاحب کا انتقال ہو گیا اور عدت کے ۱۲۰ دن حج کی آخری فلائٹ تک بھی پورے نہیں ہو پاتے۔ کیا کسی طرح سے بھی کوئی گنجائش ہو سکتی ہے کہ ان کی دیرینہ تمنا پوری ہو سکے کیونکہ ان کی صحت بھی دن بدن بہت خراب ہو رہی ہے اور اگلے حج تک شاید جانے کے قابل نہ رہ سکیں' اور پھر شاید محرم کا ساتھ بھی مل سکے یا نہ مل سکے۔

یہ معلوم کر کے صدمہ ہوا کہ جناب کے والد محترم انتقال فرما گئے ہیں۔ اناللہ و انا الیہ راجعون' اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کی مغفرت فرمائے اور آپ حضرات کو صبر و اطمینان کی دولت سے نوازے۔ عدت پورا کرنے سے پہلے سفر حج پر جانے کی اجازت نہیں ہے۔ حج فرض ہو یا نفل' اسی وقت فرض اور نفل ہوتا ہے جب اس سفر پر جانے کی استطاعت ہو۔ لیکن جو عورت عدت میں ہے وہ بحق شوہر اپنے گھر میں محبوس ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "تم میں سے وہ لوگ جو فوت ہو جاتے ہیں اور بیویاں چھوڑ دیتے ہیں' وہ (بیویاں) اپنے آپ کو روکے رکھیں چار مہینے دس دن" (بقرہ ۲۳۴)۔ آپ اپنی والدہ صاحبہ کو عدت پورا کرنے کے بعد حج پر لے جانے کا اہتمام کریں۔ اگر مشیت الٰہی کی وجہ سے وہ حج نہ کر سکیں تو ان کا اجر ثابت ہے اور اصل مطلوب تو اجر ہی ہے۔

مشکوٰۃ شریف کے باب المساجد و مواضع الصلوٰۃ میں ایک حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں اشعار پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور خرید و فروخت سے بھی' اور جمعہ کے دن جمعہ کی نماز سے پہلے حلقہ باندھ کر بیٹھنے سے بھی منع فرمایا ہے (ابو داود، ترمذی)۔ اس حدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں کہ کیا جمعے کی نماز سے پہلے مسجد میں جماعت اسلامی کا اجلاس منعقد کیا جا سکتا ہے؟ اگر کیا جا سکتا ہے تو اس حدیث کے آخری حصے کا مفہوم کیا ہے؟

نماز جمعہ سے پہلے' مسجد میں یا مسجد سے باہر' جماعت اسلامی کا اجتماع کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اس